الأنواع تقدیری إعراب

Estimated Earaab Type

اِسم مَقصُور: Maqsoor noun

مَقصُورٌ قَصَرَ سے اسم مفعول کا صیغہ ہے۔اسم مقصور ایسے اسم کو کہتے ہیں جو ألف پر ختم ہو اور ألف سے پہلے فتح آئے۔اس الف کو " أَلِف مُقصُورَۃ " کہتے ہیں۔

Maqsoorun is the Ism Mafool form from Qasara. Ism Maqsoor is that Ism which ends on Alif preceding by Fatha. This Alif is called Alif Maqsoora.

مُصلّٰی ، عِیسٰی ، مُوسٰی ، مُصطَفٰی العَصَا (لاٹھی) الفَتٰی (نوجوان)

- مقصور کے آخر میں چونکہ الف ہوتا ہے اور الف پر حرکت کا ظہور نا ممکن ہے لہذا اسکے اعراب تینوں حالتوں میں تقدیری ہوتے ہیں۔

As Ism Maqsoor has Alif at the end and an harkah cannot occur on Alif, so all three E3raab are Taqdiree (estimated).

- اگر مقصور ثلاثی ہو یعنی اس کا "ألف" کلمہ کا تیسرا حرف ہو (لام کلمہ) تو اس صورت میں مثنی بناتے وقت یہ ألف اصل مادہ کیطرف لوٹ آتا ہے مگر ما قبل مفتوح ہی رہتا ہے۔

If Maqsoor is aSulaasi (three lettered), i.e. Alif is the third radical (Laam Kalimah), then in that case while forming dual the Alif returns back but the preceding letter remains with Fatha.

عَصًا عَصَوَان / مُستَشفٰی مُستَشفَیَانِ

- اسم مقصور جب ضمیر کی طرف مضاف ہوتا ہے تو الف کے شکل میں جاتا ہے When Ism Maqsoor is Mudaaf to a Zameer, it occurs in the form of Alif.

عَصَايَ (میری لاٹھی) هُدَايَ (میری ہدایت) خَطَایَايَ (میری خطائیں)

(my staff) (my guidance) (my mistakes)

جیسے کہ آپ جانتے ہیں حروف علت اگر لام کلمہ میں ہو تو وہ معتل لام (ناقص) کہلاتا ہے۔

You know that if Laam Kalimah is a Herf Illat then it is called Naaqis. Ism Mafool of a Naaqis Fail is an Ism Maqsoor. There are more Ism Maqsoor other than that.

 © copy rights reserved

- اسم مقصور نکرہ کا"ألف" (لام کلمہ)التقاءِ ساکنین (ألف اور تنوین کا نون سکنہ) کی وجہ سے لفظاً(تلفظ کے اعتبار سے)حذف ہو جائیگا،البتہ کتابت میں حذف نہیں ہو گا بصورت دیگر یاء لکھا جائے گا۔

Alif of Ism Maqsoor Nakirah (Laam Kalimah) is dropped in pronunciation due to Iltaqaa-e-Sakinain. It won't be dropped in writing. It will be written as Ya.

اِسم مَقصُور إعراب

Earaab of Ism Maqsoor

قَتَلَ الفَتٰى الأَفعٰى بِالعَصَا (جوان نے سانپ کو لاٹھی سے مارڈالا) The young man killed the snake with the stick.

قَتَلَ (فعلٌ ماضی مبنی علی فتح)

الفَتٰى (فاعِلٌ مَرفُوعٌ وَ عَلَمَةُ رَفعِهِ الضَّمَّةُ المَقَدَّرَة عَلَى الألفِ ،مَنَعَ مِن ظُهورِها التَّعذُّر)

الأَفعٰى(مفعولٌ مَنصوبٌ وَ عَلَمَةُ نَصبِه الفتحَةُ المَقَدَّرَة عَلَى الألفِ،مَنَعَ مِن ظُهورِها التَّعذُّر)

بِالعَصَا (اسْمٌ مجرورٌ وَ عَلَمَةُ جَرِّه الكَسرَةُ المَقَدَّرَةُ عَلَى الألفِ ،،مَنَعَ مِن ظُهورِها التَّعذُّر)

عَصًا اصل میں عَصَوٌ تھا (ع ص و) عَصَوٌ was actually عَصًا

عَصَوٌ ← عَصَوُن ← عَصَوِن ← عَصَن ← عَصًا

اسے طرح" هُدًى" اصل میں" هُدَيٌ" تھا Likewise, هُدًى was هُدَيٌ

(ه د ی) هُدَيٌ ← هُدَيُن ← هُدَيِن ← هُدَن ← هُدًى

یادرہے اسم مقصور کا یاء اور واو کو الف سے بدلا ہوتا ہے جو کبھی یاء (ى) کی شکل میں اور کبھی اَلف(ا) کی شکل میں لکھا جاتا ہے، مگر پڑھا نہیں جاتا۔

Remember Ya and Wow of Ism Maqsoor is changed into Alif which is written sometimes as **(ى)** and sometimes as **(ا)** but is not read.

LughatulQuran